5 نومبر، 2026ء (بمطابق: 24 جمادیُ الاوّل، 1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

حضرت جَرْجِیس کا واقعہ

(جذبۂ نیکی کی دعوت اور اس کے فضائل و فوائد کا بیان)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...باکمال تاجِر، بے مِثال کارنامہ صفحہ: 03
✿...مُبَلِّغ کی مدد کی جاتی ہے صفحہ: 14
✿...نیکی کی دعوت کے فضائل پر 2 احادیث صفحہ: 16
✿...نیکی کی دعوت نہ دینے کے نقصانات صفحہ: 18

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786
GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّۃَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جب تم میں سے کوئی وُضو سے فارغ ہو تو اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ پڑھے پھر مجھ پر درود شریف پڑھے، جب وہ یہ پڑھے گا تو اُس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔[1]

درد و اَلَم کے سر پہ ہوں بادل، درود پڑھ
مل جائے گا سکوں دلِ بیکل! درود پڑھ
ان کی ہی بارگاہِ مُنوَّر میں صبح و شام
کونین میں ہیں سب سے جو افضل، درود پڑھ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیّت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود

---

1 ... سنن کبریٰ للبیہقی، باب تسمیۃ علی الوضوء، جلد:1، صفحہ:141، حدیث:198۔
2 ... بخاری، کِتَابُ بَدْءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پچھلی اُمّتوں میں بہت بلند رُتبہ شخصیت ہوئے ہیں۔ بعض عُلَمائے کرام نے فرمایا کہ آپ نبی تھے۔[1] بعض نے فرمایا: نبی نہیں بلکہ حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام کے اُمّتی تھے۔ آپ کو حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام کے حَوَارِیوں (ساتھیوں) کی صُحبت نصیب ہوئی۔[2]

آج ہم حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا واقعہ سننے اور اس سے سبق سیکھنے کی سَعَادت حاصِل کریں گے۔

باکمال تاجِر، بے مِثال کارنامہ

کتابوں میں لکھا ہے: حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تجارت (*Trading*) کیا کرتے تھے اور انداز مبارَک بہت ہی نِرالا تھا ۞. تجارت میں جتنا نفع ملتا، اس میں سے اپنی ضرورت کا رکھ لیتے، باقی سب راہِ خُدا میں دے دیا کرتے تھے ۞. بہت مرتبہ یُوں بھی کرتے کہ سارا ہی مال راہِ خُدا میں صدقہ کر دیتے، خُود خالی ہاتھ رہ جاتے۔ پھر تجارت کرتے تو اللہ پاک برکت عطا فرماتا، آپ پھر سے مال دار ہو جاتے تھے۔ حضرت وَہْب بن مُنَبِّہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو کمانے کا شوق نہیں تھا، **صِرْف اس لیے تجارت کرتے تھے تاکہ کما کر صدقہ وخیرات کر سکیں۔**[3]

---

1 ... البدء والتاریخ، جلد:3، صفحہ:127۔
2 ... تاریخ طبری، ذکر خبر جرجیس، جلد:1، صفحہ:382 خلاصۃً۔
3 ... تاریخ طبری، ذکر خبر جرجیس، جلد:1، صفحہ:382 خلاصۃً۔

تجارت کی کچھ نیّتیں

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! کماتے تو سب ہی ہیں ❁. کوئی تجارت کرتا ہے ❁. کوئی محنت مزدوری کرتا ہے ❁. کوئی نوکری کرتا ہے۔ سبھی اپنی اپنی ضرورت کے مُطابِق اپنی اپنی صلاحیتوں کے مُطابِق کماتے ہیں مگر حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا انداز مبارَک دیکھیے! کیسا باکمال تھا۔ آپ کو مال جمع کرنے کی بالکل حِرْص نہیں تھی۔ کماتے اس لیے تھے تاکہ غریبوں، فقیروں، محتاجوں کی مدد کر سکیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! ہم بھی ایسی اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ کمانے کی عادَت ڈالیں، ظاہِر ہے ملناتو اُتنا ہی ہے جتنا نصیب میں لکھا ہے، نیّت اچھی کرلیں گے تو ثواب بھی ملے گا، مثلاً: ❁. ماں باپ کی خِدْمت کے لیے کماتا ہوں ❁. اہلیہ اور بچوں کے حقوق پُورے کرنے کے لیے کماتا ہوں ❁. صدقہ و خیرات کرنے ❁. غریبوں، محتاجوں کے کام آنے ❁. دِین کی مالی خِدْمت کرنے کے لیے کماتا ہوں ❁. اِس لیے کماتا ہوں تاکہ **مالی عِبادات** بجالانے کی سَعادت حاصِل کر سکوں۔ یہ اور اس جیسی اور اچھی اچھی نیّتیں کر لیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُکان پر بیٹھنا، محنت مزدوری کرنا، آفس میں جائِز کام کرنا بھی عِبادت بن جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

تجارت چھوڑی، مبلغ بن گئے

روایت ہے: ایک مرتبہ حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ (موجودہ عراق کے مشہور شہر) **مُوصَل** پہنچے۔ یہاں کا بادشاہ انتہائی ظالِم اور مُشْرِک تھا۔ آپ جب بادشاہ کے دربار میں

پہنچے، دیکھا: بادشاہ تخت پر بیٹھا ہے، آس پاس وزیر مشیر موجود ہیں، **اَفْلُون** (**Afallun**) نامی ایک مجسمہ بھی دربار میں رکھا گیا ہے۔ پاس ہی آگ جَل رہی ہے۔ لوگوں کو اس مجسمے کے سامنے لایا جاتا، جو اسے سجدہ کر لیتا، اسے آزاد چھوڑ دیا جاتا، جو سجدہ نہیں کرتا، اسے آگ میں ڈال کر جلایا جارہا تھا۔

یہ صُورتِ حال دیکھی تو حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے پکّا ارادہ بنا لیا کہ **اب سے تجارت ختم، اب بَس اس بادشاہ اور اس کی رِعایا کو نیکی کی دعوت دینی ہے۔** چنانچہ جب بادشاہ کے ساتھ آمنا سامنا ہوا، آپ نے بڑی دلیری کے ساتھ اسے نیکی کی دعوت دیتے ہوئے کہا: اے بادشاہ...!! بیشک تُو ایک بندہ ہے، تُو خُود اپنی ذات کا بھی مالِک نہیں ہے، بیشک تیرا اِک رَبّ ہے، وہی تجھ پر مکمل قابُو رکھتا ہے۔ اسی نے تجھے پیدا کیا، وہی تجھے رِزْق عطا فرماتا ہے، اسی نے تجھے زِندگی بخشی، وہی تجھے موت دے گا، اے بادشاہ...!! تُو نے مخلوق کو گمراہ کیا، تُو خُود بھی شِرْک میں مُبتَلا ہے اور دوسروں کو بھی کر رہا ہے۔

حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بالکل واضِح اور نہایت اعلیٰ گفتگو سُن کر بھی بادشاہ کی عقل ٹھکانے نہ آئی، اس بدبخت نے اُلٹا سرکشی دکھاتے ہوئے کہا: اے جَرْجِیس! **اَفْلُون** کو سجدہ کرو! یا پھر آگ کا عذاب سہنے کے لیے تیار ہو جاؤ!

آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ شِرْک سے باز اور اپنے اِیمان پر ثابت قدم رہے، اب آپ اکیلے ایک طرف تھے، دوسری جانِب بادشاہ، اس کی فوج، اس کا تمام جاہ و جلال تھا۔ چنانچہ اس لمحے سے حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے امتحانات شروع ہوئے۔ اب ذرا دیکھیے! اس اللہ پاک کے نیک بندے، باکمال مُبَلِّغ نے کیسی کیسی تکلیفیں برداشت کیں:

بادشاہ کے حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر ظُلم

بادشاہ نے حکم دیا: جَرْجِیس کا جسم لوہے کی کنگھیوں سے چھیل دیا جائے، جب تک ان کی کھال اور گوشت کٹ نہ جائے، تب تک یہ سزا دِی جاتی رہے۔ بادشاہ کے حکم پر فوراً عمل ہوا، لوہے کی کنگھیوں کے ساتھ آپ کا مقدّس جسم چھیل دیا گیا، یہاں تک کہ گوشت پھٹ گیا، ہڈیاں ظاہِر ہونے لگ گئیں۔ پُورا جسم چھلنی ہو گیا تو اِن زخموں کے اُوپَر سِرکہ چھڑک دیا گیا۔

اللہُ اکبر! آپ تَصَوُّر باندھ سکتے ہیں کہ یہ کتنی سخت سزا ہے، ایک زندہ شخص کے جسم کو لوہے کی کنگھیوں سے چھیلا جا رہا ہے، زخموں کے اُوپَر سِرکہ ڈالا جا رہا ہے، کتنی سخت تکلیف ہو رہی ہو گی مگر خُداوندِ کریم کی قدرت دیکھیے! گوشت چِھل گیا، رگیں کٹ گئیں، اس کے باوُجُود حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی موت واقع نہ ہوئی۔

بادشاہ نے جب دیکھا کہ ان کو موت آ ہی نہیں رہی، تب اس نے سزا بدلی۔ کہا: لوہے کی کِیلیں آگ میں خُوب گرم کر کے جَرْجِیس کے سَر میں ٹھونک دی جائیں۔ اس پر بھی فوراً عَمَل کیا گیا۔ اللہ پاک کی قُدْرت اور حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کرامت تھی کہ ایسی سخت تَرِین تکلیف سے بھی آپ کی موت واقع نہ ہوئی۔

پھر بادشاہ نے تانبے کا بڑا برتن منگوایا، اسے آگ پر رکھا، جب تانبا خُوب گرم ہو گیا تو حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو اس کے اندر ڈال کر اُوپَر سے بند کر دیا گیا۔

اللہ! اللہ...!! کیسی سخت تکلیف ہے۔ ہمارے ہاں اَوَون (***Oven***) کے اندر 2 سے 3 منٹ کے لیے کوئی چیز رکھ دی جائے تو بُھن کر پک جاتی ہے۔ آپ اندازہ کیجیے! تانبے

کے گرم تَرِین برتن کے اندر حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو کیسی سخت تکلیف ہوئی ہو گی۔ مگر قربان جایئے! وہی رَبِّ کریم جس نے حضرت ابراہیم علیہ السَّلام کے لیے نمرودی آگ کو گلزار بنا دیا تھا، اُسی رَبِّ رحمٰن نے حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بھی مدد فرمائی، تانبے کے دہکتے ہوئے برتن نے آپ کو تکلیف نہ پہنچائی۔

اتنی تکلیفیں دینے کے بعد بادشاہ نے حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو بُلایا اور پوچھا: آپ کو اتنی ساری تکلیفیں دی گئیں، **کیا آپ کو ذرا بھی دَرْد نہیں ہوا؟** آپ نے بڑے اطمینان سے فرمایا: میں نے تجھے بتایا تو ہے کہ میرا رَبّ ایک ہے، وہ جان سے بھی زیادہ قریب ہے، اُسی رَبِّ رحمٰن نے مجھے بچایا اور صبر کی توفیق عطا فرمائی۔[1]

کیوں کر نہ میرے کام بنیں غیب سے حَسَنؔ | بندہ بھی ہوں تو کیسے بڑے کار ساز کا[2]

اس کے بعد بادشاہ نے حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو قید خانے میں بند کروادیا اور بند بھی یُوں کروایا کہ آپ کو مُنہ کے بَل لِٹا کر ہاتھوں اور پیروں میں کیلیں ٹھونک دِیں، پیٹھ مبارک پر بہت وزنی پتھر رکھ دیا گیا۔

فرشتے نے قید سے چُھڑا دیا

آپ اسی قید میں تھے، رات ہوئی تو ایک فرشتہ آپ کے پاس آیا، فرشتے نے آپ کو قید سے آزاد کروادیا۔ آپ آزاد ہونے کے بعد پھر بادشاہ اور اس کی رعایا کو نیکی کی دعوت دینے میں مَصرُوف ہو گئے۔

جب آپ قید سے نکل کر باہَر تشریف لائے تو بادشاہ دیکھ کر حیران رہ گیا، پوچھا:

---

1 ... تاریخ طبری، ذکر خبر جرجیس، جلد:1، صفحہ:382و383 خلاصۃً۔
2 ... ذوق نعت، صفحہ:18۔

جَرْجِیس! تمہیں قید سے کس نے نکالا؟ فرمایا: اُسی رَبِّ کریم نے نکالا ہے، جس کی سلطنت تمہاری سلطنت سے کہیں زیادہ مَضْبُوط ہے۔

اس کے بعد بھی آپ کو کئی تکلیفیں اُٹھانی پڑیں۔ کتابوں میں لکھا ہے: اس بدنصیب بادشاہ نے 4 مرتبہ حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو شہید کیا مگر اللہ پاک نے ہر بار آپ کی رُوحِ پاک واپس لوٹائی اور آپ کو پھر سے زندہ کر دیا۔[1]

بیل زندہ ہو گیا

اب یہ خبریں شہر بھر میں پھیلنا شروع ہو چکی تھیں، ایک غریب عورت نے جب حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کرامتیں سُنیں تو آپ کی خِدْمت میں حاضِر ہوئی، عرض کیا: اے جَرْجِیس! میں ایک غریب عورت ہوں، میرا ایک ہی بیل تھا، جس کے ذریعے ہَل جَوتا کرتی تھی، میرا بَیل مر گیا ہے، افسوس! اب میرے پاس کوئی ذریعۂ معاش (Source of Income) باقی نہیں رہا۔ برائے مہربانی اپنے رَبِّ سے کہہ کر میرے بَیْل کو زندہ کروادو۔

یہ سُن کر آپ رونے لگے، پھر اللہ پاک سے دُعا کی اور ایک لاٹھی پر دَم کر کے اس عورت کو دِی، فرمایا: یہ لاٹھی اپنے بَیْل کو جا کر لگا دو، اللہ پاک کے حکم سے تمہارا بَیْل زِندہ ہو جائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، عورت نے وہ لاٹھی جُونہی اپنے بَیل کو لگائی، وہ اللہ پاک کے حکم سے فوراً زندہ ہو گیا۔[2]

میز درخت بن گیا

بادشاہ کا ایک بڑا وَزِیر تھا، اس نے ایک دِن حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے عرض

---

1 ... تاریخ طبری، ذکر خبر جرجیس، جلد: 1، صفحہ: 383 و 384 خلاصۃً۔
2 ... تاریخ طبری، ذکر خبر جرجیس، جلد: 1، صفحہ: 385 خلاصۃً۔

کیا: اے جَرْجِیس! یہ سامنے دیکھو! لکڑی کا بنا ہوا بڑا سا میز ہے، اس کے اُوپَر لکڑی کے بنے ہوئے برتن رکھے ہیں۔ جس رَبّ کی تم عبادت کرتے ہو، اگر وہ واقعی سچّا رَبّ ہے تو دُعا کرو کہ یہ میز اور برتن پھر سے جَڑیں پکڑیں اور جیسے پہلے کبھی سرسبز درخت تھے، ایسے ہی ہو جائیں۔ یہ سُن کر حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے گِڑگِڑا کر اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی، جونہی دُعا مکمل ہوئی، فوراً ہی میز اور برتنوں میں پتے اُگنے شروع ہوئے، دیکھتے ہی دیکھتے جَڑیں بن کر زمین میں پیوست ہو گئیں اور دیکھتے ہی دیکھتے وہی برتن اور میز جو سامنے موجود تھے، دوبارہ سرسبز درخت بنے اور اُن پر پھول بھی لگ گئے۔[1]

افسوس! بادشاہ کا دِل انتہائی سخت تھا، ایسی اعلیٰ اور واضح تَرین نشانیاں دیکھ کر بھی حق کو قبول کرنے کے لیے تیار نہ ہوا۔

آگ برس پڑی

تقریباً 7 سال تک حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ یونہی تکلیفیں برداشت کرتے رہے، انہیں نیکی کی دعوت دیتے رہے۔ آپ کی ان مسلسل کوششوں کی بَرَکت سے **34 ہزار اَفْراد نے ایمان قبول کیا**، جن میں بادشاہ کے اَہْلِ خانہ بھی شامِل تھے۔ آخر بادشاہ نے حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو شہید کر ڈالا۔ جس کے نتیجے میں بادشاہ اور اس کی غیر مُسْلِم رعایا پر آسمان سے آگ برسی اور یہ سب جَل کر راکھ ہو گئے۔[2]

واقعے سے ملنے والے سبق

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! کتنا ایمان افروز وَاقِعہ ہے۔ اس سے ہمیں بہت کچھ

---

1 ... تاریخ طبری، ذکر خبر جرجیس، جلد:1، صفحہ:385 خلاصۃً۔
2 ... تاریخ طبری، ذکر خبر جرجیس، جلد:1، صفحہ:388 خلاصۃً۔

سیکھنے کو ملتا ہے۔

نہ ماننے والے تباہ ہو جاتے ہیں

ایک بات تو یہ مَعْلُوم ہوئی؛ جو لوگ حق واضح ہو جانے کے بعد بھی اسے مانتے نہیں ہیں، وہ بہت ہی نقصان اُٹھاتے ہیں ۞. آپ دیکھیے! فِرْعون کیسا شان و شوکت والا بادشاہ تھا مگر اس نے حق قبول نہ کیا، دریا میں غرق کر دیا گیا ۞. نمرود پُوری دُنیا پر بادشاہت کرتا تھا، حق بات قبول نہ کی، ایک مچھر کے ہاتھوں موت کے گھاٹ اُتر گیا ۞. شَدّاد نے حق بات نہ سُنی، ذِلّت کی موت مر گیا ۞. قومِ عاد نے حق قبول نہ کیا، سخت سنّاٹے دار آندھی سے تباہ کر دیئے گئے ۞. قومِ ثمود نے حق قبول نہ کیا، سخت زلزلے سے فنا کے گھاٹ اُتار دیئے گئے۔ غرض؛ جو حق قبول نہیں کرتا، وہ نقصان ہی اُٹھاتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ حق بات قبول کرنے، نصیحت ماننے کی عادت بنائیں۔

ہٹ دھرمی کی مثالیں

افسوس! آج کل ہمارے ہاں بھی ضِدّی پَن بڑھ رہا ہے ۞. کتنے ایسے لوگ ہیں جو حق بات سُننے کو ہی تیار نہیں ہوتے، سُنتے ہیں تو ماننے کو تیار نہیں ہوتے ۞. نیکی کی دعوت سُن کر حیلے بہانے کرنا ۞. چھوٹی چھوٹی باتوں کو اپنی اَنَا کا مسئلہ بنالینا عام ہے ۞. بہت لوگ ہیں، جو نصیحت کیے جانے کو اپنی توہین سمجھتے ہیں ۞. گھروں میں دیکھ لیں تو لڑکی والے، لڑکے یا اس کے گھر والوں کو نہیں سمجھا سکتے ۞. چھوٹے خاندان والے بڑے خاندان والے کو نہیں سمجھا سکتے ۞. عام آدمی کسی بڑے کو نہیں سمجھا سکتا ۞. عوام کسی دُنیوی منصب والے کو نہیں سمجھا سکتے ۞. مسجدوں میں کوئی نوجوان عالِم یا دِینی مُبَلِّغ کسی پُرانے بُوڑھے کو

نہیں سمجھا سکتا، لوگ سمجھانے پر بِپھر جاتے ہیں، نیکی کی دعوت کو اپنی اَنَا کا مسئلہ بنا لیتے ہیں، خطرہ رہتا ہے کہ میں اچھی بات بتاؤں تو کہیں سامنے والے گلے ہی نہ پڑ جائیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! ایسی عادَت اگر ہو تو اسے نکال دینا چاہیے۔ حق بات جب بھی ہمیں بتائی جائے، فوراً قبول کریں۔ عَمَل میں کمزوری ہونا جُدا بات ہے، حق بات سُن کر اَڑ جانا، اُسے قبول کرنے کی بجائے اُلٹا سمجھانے والے کو کوسنا شروع کر دینا، یہ بُری بات ہے۔ آج کل یہ بھی انداز عام ہو رہا ہے، جب کوئی نیکی کی دعوت دیتا ہے تو لوگ اُس کی ذات میں عیب نکالنے لگتے ہیں، مثلاً ❁. ہاں! ہاں! آئے تم بڑے حاجی...!! ❁. تم ہمیں سمجھاؤ گے ❁. بڑے دیکھے تمہارے جیسے ❁. بعض بیباک تو یہاں تک بول جاتے ہیں: مولانا...!! اپنے رستے جاؤ! ہم جانیں اور اللہ جانے۔

عِنَادِ حق کسے کہتے ہیں...؟

یاد رکھیے! کسی دینی بات کو دُرُست مان لینے کے باوُجُود ہٹ دھرمی اور ضِدّ کی بنا پر اس کی مخالَفت کرنا عِنَادِ حق (حق سے دُشمنی) کہلاتا ہے۔[1] اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اَلْقِیَا فِیْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِیْدٍۙ(۲۴)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: (حکم ہو گا) تم دونوں ہر بڑے ناشکرے، ہٹ دھرم کو جہنّم میں ڈال دو۔ (پارہ:26، سورۂ قٓ:24)

یعنی روزِ قیامت جب میدانِ محشر میں پہنچیں گے تو فرشتوں کو حکم ہو گا: یہ جو ناشکرے ہٹ دھرم کافِر ہیں، اُن سب کو جہنّم میں ڈال دو...!![2]

---

1 ... حدیقۃ الندیۃ، الخلق الثانی والخمسون... الخ، جلد:3، صفحہ:459 خلاصۃً۔

2 ... تفسیر بیضاوی مع حاشیہ شیخ زادہ، پارہ:26، سورۂ قٓ، زیرِ آیت:24، جلد:7، صفحہ:675۔

2 آنکھوں والی جہنمی گردن

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم، رَءُوف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن جہنّم کی آگ سے ایک گردن نکلے گی، جس کی 2 آنکھیں ہوں گی جن سے وہ دیکھے گی، 2 کان ہوں گے، جن سے وہ سُنے گی، ایک زُبان بھی ہو گی، جس سے وہ کلام کرے گی اور وہ کہے گی: مَیں ان لوگوں کو عذاب دینے کے لیے مُسَلَّط کی گئی ہوں ❁. سرکش اور ہٹ دھرم پر ❁. اور جو اللہ کے ساتھ غیرُ اللہ کو ملائے۔[1]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! یہ کتنی سخت سزا ہے، جو ہٹ دھرم ہے، اُسے روزِ قیامت گھسیٹ کر جہنّم میں ڈال دیا جائے گا، اُس پر جہنّم کی آگ مُسَلَّط کر دی جائے گی۔ ہمیں چاہئے کہ ہَٹ دھرمی اور ضِدّ سے پرہیز کریں، جب مَعْلُوم ہو گیا کہ ❁. یہ دِینی حکم ہے ❁. قرآنِ کریم نے ہمیں یہ حکم دیا ہے ❁. حدیثِ پاک میں یہ حکم آیا ہے ❁. شریعت نے یہ فرمایا ہے، بس پھر اس پر عَمَل کریں، اس پر سرِ تسلیم خم کر دیں، ضِد اور ہٹ دھرمی سے دُور رہا کریں۔

نیکی کی دعوت کے حَرِیص بن جایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی سیرتِ پاک پر مزید غور کیجیے! آپ کے اندر نیکی کی دعوت دینے کا جذبہ کتنا زیادہ تھا...!!

سُبْحٰنَ اللّٰہ! آپ نے جب بادشاہ اور اس کی رعایا کو شِرْک میں مُبْتَلا دیکھا تو... ❁. تاجِر تھے، تجارت چھوڑ دی ❁. مال کماتے تھے ❁. مصروفیات تھیں ❁. بال بچے بھی

---

1 ...ترمذی، کتاب صفۃ جہنم، باب ماجاء فی صفۃ النار، صفحہ: 607، حدیث: 2574۔

اُمّید ہے ہوں گے۔ لیکن آپ نے جیسے ہی بادشاہ کو غلط رستے کا مسافِر دیکھا، اس کے بعد سے بَس زندگی کا ایک ہی مقصد بن گیا کہ **میں نے اسے نیکی کی دعوت دینی ہے اور دیتے ہی رہنا ہے۔**

افسوس! ہماری تَو مصروفیات ہی جان نہیں چھوڑتیں ❁. کمانا بھی ہے ❁. کھانا بھی ہے ❁. بچے بھی پالنے ہیں ❁. ایک دُکان کے بعد دوسری بھی کھولنی ہے ❁. سوشل میڈیا بھی چلانا ہوتا ہے ❁. دوستوں کے پاس بھی بیٹھنا ہوتا ہے ❁. گھومنے پھرنے بھی جانا ہوتا ہے، ہمارے پاس نیکی کی دعوت کے لیے وقت بھلا کہاں سے آیا...؟ افسوس!

نیکی کی دعوت کے لیے وقت نکالیے!

کاش! ہم یہ بات سمجھ لیں؛ نیکی کی دعوت کے لیے وقت ملتا نہیں ہے، ہمیں وقت نکالنا پڑے گا۔ وقت مینج (*Manage*) کرنا پڑتا ہے ❁. کمانا ہے ضرور کمائیے! ❁. کھانا پینا ہے، ضرور کھائیے! ❁. بال بچوں کی دیکھ بھال کرنی ہے، ضرور کیجیے! مگر دِین بھی تَو ہمارا ہی ہے نا، اس کی خِدمت کے لیے، عِلْمِ دِین سیکھنے کے لیے، سکھانے کے لیے، سنّتوں کا عامِل بننے کے لیے، بنانے کے لیے، مسجدیں بھرنے کے لیے، مسجد بھرو تحریک میں حصّہ ملانے کے لیے بھی تو ہم نے ہی وقت نکالنا ہے ❁. زیادہ نہیں؛ روزانہ صِرْف 2 گھنٹے وقت نکالیے! ❁. 1 گھنٹہ ہی دیجیے! ❁. ہفتے میں صِرْف و صِرْف ایک دِن....!! 6 دِن کمائیے! کھائیے! اپنی مصروفیات نبھائیے! صِرْف ایک دِن راہِ خُدا میں سَفَر کے لیے دے دیجیے! ❁. امیرِ اہلسنت دامَت بَرَکاتُہمُ العالیہ قافلوں کی ترغیب دلاتے ہوئے فرماتے ہیں: ہر اسلامی بھائی زندگی میں ایک بار 12 ماہ، ہر 12 ماہ میں 30 دن اور عمر بھر ہر ماہ 3 دن کے قافلوں میں سفر

کو اپنا مَعْمُوْل بنالے ❁. پُورا مہینا 27 دِن اپنی مصروفیات نبھایئے! ہر مہینے صِرْف 3 دِن قافلے میں سَفَر کے لیے نکال لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! برکتیں نصیب ہوں گی۔

مُبَلِّغ کی مدد کی جاتی ہے

پارہ:26، سورۂ مُحَمَّد، آیت:7 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ وَ یُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝۷

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے دِین کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدمی عطا فرمائے گا۔

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا: جو بندہ اللہ پاک کے دِین کی خِدْمت کرتا ہے۔ مثلاً: ❁. عِلْمِ دین سیکھتا ہے ❁. دوسروں کو سکھاتا ہے ❁. نیکی کی دعوت عام کرتا ہے ❁. خدمتِ دِین کی خاطِر گھر بار چھوڑتا ہے ❁. اپنے بال بچوں کی جُدائی برداشت کرتا ہے ❁. دُور دراز سَفَر کرکے دِین پھیلاتا ہے ❁. خود بھی نیکیاں کرتا ہے، دوسروں کو بھی نیک نمازی بنانے کی کوشش کرتا ہے، اللہ پاک ایسے بندے کی مدد فرماتا ہے، اسے نیک مقاصِد میں کامیابی عطا فرماتا ہے، اس پر مشکل آئے، پریشانی آئے تو اس کی مدد کی جاتی ہے اور مُفَسِّرِیْن کرام نے یہاں تک لکھا کہ جو بندہ دِین کی خِدْمت کرتا ہے، اللہ پاک دُنیا میں اسے اسلام پر استقامت عطا فرماتا ہے اور آخرت میں اسے پُل صراط پر ثابت قدمی عطا فرمائے گا۔[1]

کرم سے نیکی کی دعوت کا خوب جذبہ دے
دُوں دُھوم سُنّتِ مَحْبُوب کی مچا یارَبّ!
میں پُل صراط بلاخوف پار کر لُوں گا
ترے کرم کا سہارا جو مِل گیا یارَبّ![2]

---

1 ... تفسیر قرطبی، پارہ:26، سورۂ مُحَمَّد، زیرِ آیت:7، جلد:8، جز:16، صفحہ:144۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:77 ملتقطاً۔

غیبی مدد پانے کا نسخہ

پیارے اسلامی بھائیو! اِس آیت پر مزید غور فرمائیے! اَللہ پاک کیا فرمارہا ہے:

اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ (پارہ:26، سورۂ مُحَمَّد:7)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اگر تم اللہ کے دین کی مدد کروگے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا۔

سُبْحٰنَ اللہ! آیت مبارکہ کا یہ حصّہ کیسا اُمّید بھرا ہے۔ اللہ پاک نے یہ نہیں فرمایا کہ تمہاری مدد کس مُعَاملے میں کی جائے گی۔ مطلقاً فرمایا: تم دِین کے خادِم بن جاؤ! اللہ پاک تمہاری مدد فرمائے گا۔ پَس جو بھی مشکل ہو، جو بھی پریشانی ہو ❁. بے روزگاری ہے ❁. پریشان حالی ہے ❁. تنگدستی ہے ❁. بیماری ہے ❁. اَمّی جان بیمار ہیں یا اَبُّو جان ہسپتال میں ہیں ❁. قبر و آخرت کے معاملات کا خوف ہے ❁. یا جنّت کی طلب ہے۔ غرض؛ کوئی جائز خواہش ہو، کوئی مشکل ہو، دِین کے خادِم بن جایئے! اللہ پاک غیب سے مدد فرمادے گا۔

سال پُرانا مرض ٹھیک ہو گیا

کراچی (سندھ، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، کہتے ہیں: میں تقریباً 19 سال سے سانس کے مرض میں مُبتَلا تھا۔ مجھے بہت پریشانی لاحق تھی۔ بہت مرتبہ تو تکلیف کی بہت شِدَّت ہوتی تھی۔ ہر وقت اسی فِکْر میں رہتا تھا کہ مجھے آرام کیسے ملے گا۔ آخر ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول کے ساتھ قافلے کا مُسَافِر بنا۔ قافلے کی برکت سے مجھے بہت سارا عِلْمِ دین سیکھنا نصیب ہوا، اِس کے ساتھ ساتھ یہ برکت بھی ملی کہ اَلحمدُ لِلّٰہ! 19 سال پُرانے مرض میں کافی بہتری آگئی۔[1]

---

1 ...مفلوج کی شفایابی کا راز، صفحہ: 11 و 12 خلاصۃً۔

گرچہ بیماریاں، ہوں کہیں پتھریاں | پاؤ گے صحّتیں، قافلے میں چلو!
دُور ہوں گے اَلَم ہوگا ربّ کا کرم | غم کے مارے سُنیں، قافلے میں چلو!
ماں جو بیمار ہو، یا وہ ناچار ہو | رنج و غم مَت کریں، قافلے میں چلو![1]

نیکی کی دعوت کے فضائل پر 2 احادیث

(1): **حدیثِ پاک میں ہے:** کسی نے حُضُورِ پُرنُور، مکے مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پوچھا: بہترین بندہ کون ہے؟ فرمایا: ❁ اللہ پاک سے ڈرنے والا ❁ صلہ رحمی (یعنی رشتے داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرنے والا ❁ **نیکی کی دعوت دینے اور بُرائیوں سے روکنے والا۔**[2]

(2): رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مُبَلِّغین کو دُعا دیتے ہوئے فرمایا: اللہ پاک اُس کو تَر و تازہ رکھے جو میری حدیث کو سُنے، یاد رکھے اور دُوسروں تک پہنچائے۔[3]

ہر مسلمان مُبَلِّغ ہے

افسوس! ہمارے ہاں نیکی کی دعوت کے کام میں بہت سُستی پائی جاتی ہے بلکہ زیادہ تر لوگوں نے تو یہ کام عُلَمائے کرام، امام مساجِد وغیرہ کے ذِمّے لگا دیا ہے۔ یعنی یہ ذہن بن چکا ہے کہ نیکی کی دعوت دینی ہے، یہ تو امام صاحِب دیں گے، بُرائی سے منع کرنا ہے تو وہ مولوی صاحِب کریں گے۔ ہمارا تو یہ کام نہیں ہے۔ مَعَاذَ اللّٰہ!

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 673 ملتقطاً۔
2 ...شُعب الایمان، باب فی صلۃ الارحام، جلد: 6، صفحہ: 220، حدیث: 7950۔
3 ...ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء فی الحث علی تبلیغ السماع، صفحہ: 626، حدیث: 2656۔

یاد رکھیے! نیکی کی دعوت دینا ہر مسلمان کی ذِمّہ داری ہے۔ قرآنِ کریم میں ہے:

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمرٰان:110)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: (اے مسلمانو!) تم بہترین اُمّت ہو جو لوگوں (کی ہدایت) کے لیے ظاہِر کی گئی، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔

مَعْلُوم ہوا؛ اس اُمّت کی خصوصی شان یہ ہے کہ یہ نیکی کی دعوت عام کرنے والی اُمّت ہے۔ لہٰذا جو بھی مسلمان ہے، جو بھی محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اُمّتی ہے، وہ مبلغ ہے۔ سبھی نے نیکی کی دعوت عام کرنی ہی کرنی ہے۔

نیکی کی دعوت اور ہماری سُستیاں

افسوس! اب ہمارا حال بہت بے حال ہے۔ نیکی کی دعوت دینی ہے، بُرائی سے منع کرنا ہے، عام طور پر ہماری اس طرف تَوَجُّہ نہیں ہوتی ❁. گھر والے نماز نہیں پڑھتے، ہم کہیں گے تو مان جائیں گے، پھر بھی نہیں کہتے ❁. بیٹا بالغ ہو چکا ہے، فجر میں سویا رہتا ہے، اُٹھائیں گے تو اُٹھنا شروع ہو جائے گا مگر اُٹھاتے ہی نہیں ہیں ❁. گھر کی عورتیں پردہ نہیں کرتیں، ہم کہتے بھی نہیں ہیں ❁. نائی کی دُکان پر بیٹھے ہیں، اپنی باری کا انتظار کر رہے ہیں، وہاں گانے بھی چل رہے ہیں، نہ اسے منع کرتے ہیں، نہ اُٹھ کر جاتے ہیں ❁. بَس میں گانے چل رہے ہیں، ہم ڈرائیور کو سمجھانے کی ہمّت ہی نہیں کرتے ❁. بعض دفعہ تو اپنی گاڑی بُک کروائی ہوتی ہے، اِس صُورت میں تو ڈرائیور ہمارا پابند ہو گیا، ہم کہیں گے تو مان جائے گا، اِس کے باوُجُود اُسے گانے بجانے سے منع نہیں کر رہے ہوتے۔ اور کتنی ایسی صُورتیں ہیں۔ دِن میں شاید درجنوں بار ہمیں نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے کا موقع ملتا ہو گا مگر ہم

کرتے ہی نہیں ہیں۔ ذِہن ہی نہیں ہے۔ سوچ ہی نہیں، اس طرف تَوَجُّہ ہی نہیں ہوتی۔

اب بھلا بتایئے! ❁. جب ہم نیکی کی دعوت نہیں دیں گے تو مسجدیں کیسے آباد ہوں گی؟ ❁. گھر امن کا گہوارہ کیسے بنے گا؟ ❁. مُعاشرے سے سُود کا خاتمہ کیسے ہو گا؟ ❁. دھوکا ❁. جھوٹ، غیبت، چغلی، وعدہ خِلافی ❁. ناپ تَوْل میں کمی ❁. بے حیائی، بے شرمی وغیرہ ان سارے گُناہوں سے مُعَاشرہ کیسے پاک ہو گا؟

اچھا...!!! اس میں ہمارا اپنا بھی نقصان ہے۔ ایک مثال سے سمجھاتا ہوں؛ فرض کیجئے! ہم دوسروں کو جھوٹ سے منع ہی نہیں کرتے، دھوکا دینے سے تو ہم روکتے نہیں ہیں، نتیجۃً ہر دوسرا، تیسرا بندہ جھوٹ بولتا ہے، دھوکے دیتا ہے، ڈنڈی مارتا ہے اور اس سب کا سامنا خُود ہمیں بھی کرنا پڑتا ہے۔ جب ہم مِلاوٹ اور دو نمبری سے منع ہی نہیں کر رہے تو مُعَاشرے میں مِلاوٹ عام ہو گی۔ نتیجہ کیا ہے؟ ہمیں بھی خالِص چیزیں نہیں ملیں گی۔ نقصان کس کا ہوا؟ میرا بھی، مُعَاشرے کا بھی اور ہماری آیندہ آنے والی نسلوں کا بھی۔ سب کا نقصان ہے۔ ہم سب مِل کر، سارے مسلمان نیکی کی دعوت دینا شروع کر دیں، بُرائی سے منع کرنا شروع کر دیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! سالوں اور مہینوں میں نہیں بلکہ دِنوں میں مُعَاشرے میں تبدیلی آجائے گی۔ کاش! ہماری اس طرف تَوَجُّہ ہو جائے۔

نیکی کی دعوت نہ دینے کے نقصانات

نیکی کی دعوت نہ دینے کا وبال کیا ہے؟ سنیے! میرے اور آپ کے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قسم ہے اُس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یا تو تم اچّھی بات کا حکم کرو گے اور بُری بات سے مَنع کرو گے یا اللہ پاک تم پر جلد اپنا عذاب بھیجے

گا پھر دُعا کرو گے اور تمہاری دُعا قبول نہ ہو گی۔[1]

محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک نے حضرتِ جبرائیل (علیہ السَّلام) کو حکم فرمایا: فُلاں شہر کو اُس کے رہنے والوں سمیت تباہ کر دو، حضرت جبرائیل (علیہ السَّلام) نے عَرض کی: اے ربّ! ان لوگوں میں تیرا ایک فُلاں نیک بندہ بھی ہے جس نے پلک جھپکنے کی مِقدار بھی تیری نافرمانی نہیں کی۔ اللہ پاک نے فرمایا: اَقْلِبْهَا عَلَيْهِمْ فَاِنَّ وَجْهَهٗ لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ یعنی شہر اُن پر اُلٹ دو کیونکہ اس کا چہرہ میری نافرمانیاں دیکھ کر (غیرتِ ایمانی کی وجہ سے) کبھی تبدیل نہیں ہوا۔[2]

سُنّتوں کی کروں خوب خدمت ہر کسی کو دوں نیکی کی دعوت
نیک میں بھی بنوں اِلتجا ہے یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے[3]

نیکی کی دعوت کا ایک اَہَم مقصد

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے ہاں لوگوں کا یہ ذہن ہوتا ہے کہ؛

جو مانتا نہیں، اُسے کہنا فضول ہے

یہ غلط بات ہے، دیکھیے! حضرت جَرْجِیس رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ 7 سال تک مسلسل نیکی کی دعوت دیتے رہے ۞. آپ حق بات کہتے ہیں، بادشاہ لوہے کی کنگھیوں سے جسمِ پاک چھلوا دیتا ہے، آپ پھر بھی نیکی کی دعوت دیتے ہیں ۞. بادشاہ بدنصیب لوہے کی کیلیں سَر میں ٹھکوا دیتا ہے، آپ پھر بھی نیکی کی دعوت دیتے ہیں ۞. بادشاہ ہاتھوں، پاؤں میں کیل ٹھکوا

---

1 ...ترمذی، کتاب الفتن، باب ماجاء فی الامر...الخ، صفحہ:523، حدیث:2169۔
2 ...شعب الایمان، باب فی الامر بالمعروف والنھی عن المنکر، جلد:6، صفحہ:97، حدیث:7595۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:139۔

کر جیل میں قید کر دیتا ہے، آپ پھر بھی نیکی کی دعوت دیتے ہیں ۞. بادشاہ ماننے کو کسی طرح تیار ہو ہی نہیں رہا، اس کے باوُجود حضرت جَرْجِیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نیکی کی دعوت کا عمل روکتے نہیں ہیں۔ پتا چلا؛ کوئی مانے یا نہ مانے، ہمیں نیکی کی دعوت دیتے ہی رہنا چاہئے۔ سوچنے کی بات ہے نا؛ جب آدمی گُناہ پر اتنا پکّا ہے کہ اسے لاکھ سمجھائیں وہ گُناہ چھوڑنے کو تیار نہیں ہے تو ہم **نیکی کی دعوت** والے جنّتی عمل میں کچّے کیوں ہو جائیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ بَس نیکی کی دعوت دیتے رہیں، دیتے رہیں، دیتے ہی چلے جائیں۔

نہ ماننے والوں کو بھی سمجھاتے رہے

قرآنِ کریم میں ہے: وہ لوگ جو انتہائی ضِدّی اور ہٹ دھرم لوگوں کو بھی نیکی کی دعوت دیتے ہی رہتے تھے، ان سے کہا گیا:

لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ (پارہ:9، سورۂ اَعْراف:164)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تم ان لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو؟ جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے والا ہے۔

یعنی یہ ضِدّی اور ہٹ دھرم لوگ جنہوں نے بات ماننی ہی نہیں ہے، درست رستے پر آنا ہی نہیں ہے، اُن پر عذاب ہی اُترے گا، ایسی ضِدّی قوم کو کیوں سمجھاتے ہو؟ اُن پر اپنا وقت برباد کیوں کرتے ہو؟ مُبَلِّغِین نے جواب دیا:

مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ (پارہ:9، سورۂ اَعْراف:164)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تمہارے ربّ کے حضور عُذر پیش کرنے کے لیے۔

یعنی یہ مانیں یا نہ مانیں، ہمارا کام ہے نیکی کی دعوت دینا، اگر مان لیں گے تو اُن کا بھلا،

نہ مانیں گے تو ہم کم از کم اپنے رَبّ کے حُضُور یہ عُذر تو پیش کر سکیں گے کہ مولیٰ! ہم نے سمجھایا تھا۔

یہ بھی نیکی کی دعوت دینے کا ایک مقصد ہوتا ہے کہ ہم نے نیکی کی دعوت دی، ہم نے سمجھا دیا، ہمارا فرض پُورا ہو گیا، اب سامنے والا جانے اور اُس کا کام جانے۔ اِس لیے وہ لوگ جو نیکی کی دعوت سے اُکتا جاتے ہیں، مثلاً؛ چھوڑو جی! جب کسی نے ماننی ہی نہیں ہے تو کہنے کا کیا فائدہ! اپنا وقت لگانے کا کیا فائدہ۔ ایسے لوگوں کو چاہیے کہ یہاں سے عبرت لیں، نیکی کی دعوت کا کام کبھی بھی مَت رَوکیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیکی کی دعوت کا مَعْمُول کیسے بنے؟

نیکی کی دعوت کا ثواب کمانے اور اس کا معمول بنانے کے لیے ❁. دَرْس دینے کی عادَت بنائیے! امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے کُتب و رسائل مکتبۃُ المدینہ سے مِل جاتے ہیں، دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ (Download) بھی کیے جاسکتے ہیں۔ اِنہیں حاصِل کر لیں، گھر میں دَرْس دیا کریں۔ قریبی مسجد میں دَرْس دیں اور جہاں کام کرتے ہیں، دُکان ہے، آفس ہے، فیکٹری ہے، جہاں بھی آپ ہوتے ہیں، وہاں بھی آس پاس کے دوستوں کو جمع کر کے دَرْس دینے کی عادَت بنائیے! ❁. اسی طرح ہر نماز کے وقت خُود بھی جماعت کھڑی ہونے سے پہلے مسجد میں پہنچ جائیے اور ایک دو کو دعوت دے کر، انہیں بھی ساتھ لانے کی کوشش فرمائیے! ❁. قافلوں میں سَفَر کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت

ہی فائدے نصیب ہوں گے، اَلحمدُ لِلّٰہ! قافلوں کی برکت سے ❁. زیادہ وقت مسجد میں گزارنا نصیب ہوتا ہے ❁. نمازیں باجماعت پڑھنا آسان ہو جاتا ہے ❁. نوافل پڑھنے کا موقع ملتا ہے ❁. عِلْمِ دِین سیکھنا سکھانا نصیب ہوتا ہے ❁. اَخلاق سنورتے ہیں ❁. کردار نکھرتا ہے ❁. دِل صاف ہوتا ہے ❁. باطنی بیماریاں دور ہوتی ہیں ❁. نیکیوں کا جذبہ اور گُناہوں سے نفرت بھی ملتی ہے اور اَلحمدُ لِلّٰہ! قافلے کی برکت سے نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے کی اچھی خاصی مشق بھی ہو جاتی ہے۔ لہٰذا کم از کم ہر مہینے 3 دِن کے قافلے میں سَفَر کا مَعْمُول بنائیے! عموماً فیضانِ مدینہ سے ہر جمعے کو قافلے سفر کرتے ہیں، جدول بنا کر ہر مہینے ہی قافلے میں جایا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت سارے دِینی و دُنیوی فائدے نصیب ہوں گے۔ آیئے آپ کی ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار عرض کرتا ہوں:

باغ کا جھولا

حَیْدَر آباد کے ایک محلہ میں عَلاقائی دَورہ کی دعوت سے متاثر ہو کر ایک ماڈَرن (*Modern*) نوجوان مسجِد میں آگیا۔ بیان میں قافِلوں میں سفر کی ترغیب دلائی گئی تو اس نے قافلے میں سفر کرنے کیلئے نام لکھوا دیا۔ ابھی قافلے میں اُس کی روانگی میں کچھ دن باقی تھے کہ قَضائے الٰہی سے اُس کا انتِقال ہو گیا۔ کسی اَہلِ خانہ نے مرحوم کو خواب میں اِس حالت میں دیکھا کہ وہ ایک ہرے بھرے باغ میں نہایت خوش ہے اور جُھولا جھول رہا ہے۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا، یہاں کیسے آگئے؟ اس نوجوان نے جواب دیا: دعوتِ اسلامی کے قافلے کے ساتھ آیا ہوں، اللہ پاک کا بڑا کرم ہوا ہے، میری ماں سے کہہ دینا کہ وہ میرا غم نہ کرے میں یہاں بہت سکون سے ہوں۔

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو | سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو
پاؤ گے بخششیں قافلے میں چلو | جنّتیں بھی ملیں، قافلے میں چلو

ماہِ قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! 15 **نومبر** تک ماہِ قافلہ جاری ہے، قافلوں کی دھوم دھام ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! کثیر اسلامی بھائی قافلوں کے مسافر بن چکے بعض رہے ہیں، بعض نے نیّت کی ہو گی۔ آپ بھی ہمّت کیجیے، جو ابھی تک قافلے میں سفر نہیں کر سکے وہ جلد از جلد دار السّنہ پر رابطہ کیجیے، اپنے یہاں کے ذمہ دار کو اپنا نام پیش کیجیے اور 15 نومبر تک قافلے میں لازمی سفر کر لیجیے۔

قافلوں کے مُتَعَلِّق امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے 5 فرامین: (1): میں قافلے والا ہوں مجھے قافلوں سے پیار ہے (2): قافلوں میں دِین کا دَرْد اور کُڑھن نصیب ہوتی ہے (3): قافلہ ساری دنیا میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا ذریعہ ہے (4): ہر ماہ 3 دن کے قافلے میں ضرور سَفَر کرنا چاہیے کہ اس سے بیٹری چارج رہتی ہے (5): ہم گناہوں کے مریض ہیں اور دَوا کڑوی ہوتی ہے، لہٰذا قافلہ نَفْس کے لیے دُشوار ہے، اِس لیے قافلے میں سَفَر کرنا اپنا مَعْمُول بنا لیجیے۔[1]

اللہ پاک ہمیں نیک کام کرنے دوسروں کو نیکی کی دعوت دینے گناہوں سے بچنے اور دوسروں کو بچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...12 دینی کام (مجلد)، صفحہ: 539-541 ملتقطاً۔

المدینہ آن لائن لائبریری

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُلِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کا I.T ڈیپارٹمنٹ دِن بہ دِن ہمیں عِلمِ دین سیکھنے کے آسان ذرائع فراہم کرنے میں مَصرُوف ہے۔ سینکڑوں کتب و رسائل پر مشتمل **المدینہ آن لائن لائبری** جو پہلے صرف ڈیسک ٹاپ ورژن (**Desktop version**) میں تھی، اب ویب ورژن (**Web version**) میں لائیو (**Live**) کر دی گئی ہے۔ **المدینہ آن لائن لائبریری** میں مکتبۃُ المدینہ کی مختلف موضوعات (مثلاً قرآن و سُنّت، عقائدِ اسلام، فقہ و فتاویٰ، اسلامی تعلیمات، اخلاق و آداب، سیرتِ رسولِ عربی، سیرتِ امہاتُ المؤمنین، سیرتِ صحابہ و صحابیات، سیرتِ اولیائے کرام، سیرتِ امیر اہلسنت، ملفوظاتِ امیر اہلسنت اور فیضانِ مدنی مذاکرہ، اوراد و وَظائف اور نعتیہ کلام وغیرہ) پر مبنی کتب و رسائل موجود ہیں۔ **المدینہ آن لائن لائبریری** سے فائدہ اُٹھانے کے لیے دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net/bookslibrary کا وزٹ (**Visit**) کیجیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مَدَنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مَدَنی چینل پر رات 8 بجے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ ہو گا جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مَدَنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ یا خلیفۂ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ

العالیہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے یا سننے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مَدَنی مذاکرے میں رسالہ: **پہلے تولو بعد میں بولو (گفتگو کے آداب قسط:09)** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجیے! مکتبۃُ المدینہ نے 7 سال کی چھوٹی سی عمر میں حفظِ قرآن کرنے والے اور 20 سال کی عمر میں تمام علوم کو حاصل کرکے عالم بننے والے اور بہت سی خصوصیات کے حامل حضرت احمد کبیر رفاعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرت طیبہ پر لکھے گئے دو رسالے: **فیضان سید احمد کبیر رفاعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ** اور **شانِ رفاعی** شائع کیے ہیں۔ جن میں حضرت امام احمد کبیر رفاعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرت کو بیان کیا گیا ہے ۔ رسالہ **فیضان سید احمد کبیر رفاعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ** ۔12 روپے اور **شانِ رفاعی**۔15 روپے قیمتاً مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے خرید فرمایئے، خود بھی مطالعہ کیجیے! دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، رقم:829، انس بن مالک... الخ، جلد:9، صفحہ:343۔

حِلم (قُوّتِ برداشت) سُنّتِ مصطفےٰ ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): حِلم والا دُنیا میں بھی سردار ہے، آخرت میں بھی سردار ہے۔[1] (2): حِلم کے ذریعے بندہ دِن میں روزہ رکھنے اور رات کو قیام (یعنی عبادت) کرنے والے کا درجہ پالیتا ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! حِلم سُنّتِ مصطفےٰ ہے۔[3] ❁ ہمارے پیارے آقا، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی بے جا غُصّہ نہ کیا ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنی ذات کے مُتَعَلِّق کسی سے انتقام نہ لیتے تھے ❁ پچھلی آسمانی کتابوں میں آپ کا یہ وَصْف بھی بیان ہوا: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے جتنا جہالت والا برتاؤ کیا جائے گا، اتنا ہی آپ کا حِلم بڑھتا جائے گا۔[4]

حِلم سے مُتَعَلِّق مدنی پھول: ❁ حِلم اللہ پاک کی صفت ہے ❁ حِلم اللہ پاک کا پسندیدہ وَصْف ہے ❁ حِلم انبیاء کی سُنت ہے ❁ حِلم کا معنی ہے: **آہستگی، بُردباری (نرم مزاجی)**۔

امام غزالی رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: تحمل (یعنی بردباری) غُصّہ پینے سے افضل ہے کہ غُصّہ پینے کی ضرورت اسے ہوتی ہے، جس کا غُصّہ شدید ہو جائے، جب کہ حِلم والے کو غُصّے میں جوش آتا ہی نہیں۔[5] ❁ حِلم سے بزرگی ملتی ہے۔

حلیم بننے کے طریقے: ❁ حِلم تَکَلُّف سے آتا ہے (یعنی بندہ کوشش سے، تکلف کر کے غُصّہ پیتا رہے، آہستہ آہستہ طبیعت میں حِلم پیدا ہو جائے گا) ❁ عمامہ باندھنے سے حِلم بڑھتا

---

1 ... جامع صغیر، صفحہ: 233، حدیث: 3831۔
2 ... معجم اوسط، جلد: 4، صفحہ: 369، حدیث: 6273۔
3 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ: 3، سورۂ بَقَرہ، زیرِ آیت: 263، جلد: 1، صفحہ: 398۔
4 ... ابن حبان، کتاب البر والصلۃ، باب الاستحباب للمرء ان... الخ، صفحہ: 194، حدیث: 288 ماخوذاً۔
5 ... اِحیاء العلوم، کتاب ذم الغضب والحقد والحسد، بیان فضیلۃ الحلم، جلد: 3، صفحہ: 218 خلاصۃً۔

ہے۔[1] ❁. قافلوں میں سفر سے حِلْم بڑھتا ہے۔

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت **مولانا الیاس قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھیے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... معجم کبیر، جلد:1، صفحہ:145، حدیث:518۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ... اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ... قَوْلُ البَدِیع، باب اوّل، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔